ادارہ

تعارف تبصرہ کتب

نام کتاب:۔تسہیل تربیت السالک (۴جلد) حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

تسہیل کنندہ: مولانا ارشاد احمد فاروقی قیمت: درج نہیں

ناشر: زمزم پبلشرز کراچی

تصوف جس کو علم طریقت یا سلوک واحسان کا نام دیا جاتا ہے اور جس کے ذریعہ تزکیہ نفس اور باطن کی اصلاح کی جاتی ہے۔اس علم کی ضرورت اس وجہ سے پیش آئی ہے کہ شریعت مطہرہ نے انسان کے نہ صرف ظاہری اعمال وافعال کو صاف اور صحیح رکھنے کا حکم فرمایا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ تزکیہ باطن کی پرزور تاکید بھی فرمائی ہے۔ چنانچہ علماء نے مشہور حدیث جو کہ حدیث جبرئیل کے نام سے موسوم ہے اس سے تین علوم مستنبط کئے ہیں۔ما الایمان سے ایمانیات اور علم الکلام ثابت ہوتا ہے ما الاسلام میں علم شریعت ظاہرہ اور ما الاحسان میں علم تصوف یا علم طریقت کی طرف اشارہ ہے۔اسی وجہ سے علماء ومشائخ اور اولیاء و بزرگان امت نے علم تصوف کی اتنی ہی خدمت کی ہے جتنی کہ دیگر علوم وفنون کی فرمائی ہے۔تصوف کے موضوع پر بہت سی کتابیں مختصراً اور تفصیلاً موجود ہیں لیکن چونکہ اس علم کے مصطلحات انتہائی مشکل اور دقیق ہیں۔اسلئے نہ صرف مبتدی بلکہ بہت سے ذی استعداد حضرات کو اس سے استفادہ میں دشواری پیش آتی ہے جس کے باعث نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ جو کہ علوم ومعارف کے ایک بحر ذخار اور دریائے ناپیدا کنار تھے' آپکی ذات وصفات کسی تعارف وتعریف کی محتاج نہیں۔آفتاب آمد دلیل آفتاب۔دیگر علوم کی طرح آپ علم تصوف کے بہت بڑے شہباز اور اسی میدان کے سرخیلوں میں تھے' اسلئے دنیا آپکو مجدد ملۃ کے لقب سے یاد کرتی ہے۔ انہوں نے سالکین کی تربیت اور رہنمائی کے لئے تربیت السالک کے نام ضخیم کتاب ترتیب دی تھی' جس میں تصوف کے غوامض اسرار ورموز' مصطلحات اور دیگر جواہر ریزے یکجا کئے تھے۔اور جب یہ عظیم کتاب شائع ہو کر منصۂ شہود پر آئی' تو مشائخ عظام اور علم تصوف سے شغف رکھنے والے حضرات نے اس کا انتہائی گرمجوشی سے خیر مقدم کیا اور خانقاہوں میں درساً اس کی تعلیم کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا۔اور اس کتاب کے بارہ میں یہاں تک کہا گیا کہ اس کتاب کا مطالعہ انسان کو کامل ولی بناتا ہے۔

چونکہ اس کتاب کی زبان پرانی اردو میں تھی اسی طرح اس میں عربی فارسی عبارتوں کے ساتھ ساتھ خالص